مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمۃ القرآن

شراب اور نشہ آور چیزوں کی حرمت

قولہ تعالیٰ:۔ یاایھاالذین آمنو انما الخمر والمیسر و الانصاب والازلام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ لعلکم تفلحون، انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء فی الخمر والمیسر و یصدکم عن ذکر اللہ وعن الصلوۃ فھل انتم منتھون....(المائدہ ۹۰.۹۱)

ترجمہ ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ یہ شراب اور جوا اور یہ آستانے اور پانسے۔ یہ سب گندے شیطانی کام ہیں۔ ان سے پرہیز کرو امید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے سے تمہارے درمیان عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے۔ پھر کیا تم ان چیزوں سے باز رہوگے۔

قارئین کرام! اسلام نے جس طرح جان و مال اور عزت و آبرو کے تحفظ کے لئے سنہری تعلیمات سے نوازا ہے۔ وہاں انسانی عقل کی حفاظت کے لئے ان تمام چیزوں کو حرام قرار دیا ہے جن سے عقل ماؤف اور مختل ہو جاتی ہے۔ مذکورہ بالا آیات میں شراب کی حرمت اور اس کے استعمال کے نقصانات کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ شراب کی حرمت کا سبب اور علت نشہ ہے۔ لہٰذا جو چیز بھی نشہ آور ہے وہ حرام ہے۔ جیسا کہ فرمایا؛ کل مسکر خمر وکل مسکر حرام۔ ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے شراب کس قدر قابل نفرت ہے اس کا اندازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پاک سے لگایا جا سکتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (ترجمہ) اللہ تعالیٰ نے شراب پر لعنت فرمائی ہے۔ اور اس کے پینے اور پلانے والے پر اور فروخت کرنے والے پر اور خریدنے والے پر اور کشید کرنے والے پر اور کشید کرانے والے پر اور اٹھا کر لے جانے والے پر اور جس کی طرف اٹھا کر لے جائی گئی ہو۔

قارئین عظام۔ یہ بات کس قدر المناک اور شرمناک ہے کہ پاکستان جیسے ملک جسے اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا اور جسے اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کہا جاتا ہے۔ اور جس کا سرکاری مذہب اسلام ہے۔ اس ملک میں شراب کا باقاعدہ لائسنس دیا جاتا ہے تاکہ کاروبار کیا جا سکے۔ شراب کے علاوہ نشہ آور چیزوں کا استعمال کثرت سے بڑھتا جا رہا ہے۔ عالمی سطح پر اور پاکستان میں بھی انسداد منشیات کا دن (26 جون کو) منایا گیا۔ اس حوالہ سے بروز جمعۃ المبارک 26 جون کے نوائے وقت میں یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ پاکستان میں نشہ آور چیزوں کا استعمال کرنے والوں کی تعداد 60 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے۔ اور فیصل آباد میں سرکاری اعداد وشمار کے مطابق پونے دو لاکھ کے قریب افراد نشے کا شکار ہیں مذکورہ رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ عوام الناس کس قدر اسلام کی سنہری تعلیمات سے دور ہوتے جا رہے ہیں یہ حقیقت ہے کہ لوگ صرف ذہنی اور قلبی سکون کے لئے نشہ آور چیزوں کا استعمال کرتے ہیں حالانکہ ان چیزوں سے سکون قلب حاصل نہیں ہوتا بلکہ انسان کی روح ویران ہو جاتی ہے۔ دل کو سکون اور اطمینان قلب صرف اللہ کے ذکر سے ہوتا ہے۔ جیسا کہ فرمان الٰہی ہے الا بذکر اللہ تطمئن القلوب لہٰذا کثرت کے ساتھ ذکر الٰہی میں مشغول ہو کر قلبی سکون حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

ترجمۃ الحدیث

قیامت کی نشانیاں

عن انس رضی اللہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان من اشراط الساعۃ ان یقل العلم ویظھر الجھل و یظھر الزنا و یشرب الخمر و تکثر النساء ویقل الرجال حتی یکون لخمیس امراۃ القیم الواحد .(بخاری. کتاب العلم ص ۸۱)

ترجمہ ''حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ نے فرمایا' بے شک قیامت کی نشانیوں میں سے چند ایک یہ ہیں۔

علم کم ہو جائے گا۔ اور جہالت زیادہ ہو جائے گی' زنا عام ہو جائے گا اور شراب نوشی کھلے عام ہوگی' عورتیں زیادہ اور مرد کم ہو جائیں گے حتیٰ کہ پچاس عورتوں کے لئے ایک ہی شخص ذمہ دار ہوگا۔

اور ایک دوسری روایت میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ترجمہ ''تم یقیناً پہلے لوگوں کے طور طریقوں پر یوں چلو گے جیسے ایک بالشت دوسری بالشت کے برابر ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کے برابر ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ اگر وہ گوہ کے بل میں داخل ہوں گے تو تم بھی اس میں داخل ہونگے۔

انہوں نے کہا۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہود و نصاریٰ کے طریقوں پر؟ تو آپ نے فرمایا (وہ نہیں) تو اور کون؟ بخاری (حدیث ۳۴۵۶۔ مسلم۔ ۲۶۶۹)

قارئین کرام! مذکورہ بالا دونوں احادیث میں جن علامات قیامت کا ذکر کیا گیا ہے ان سب کا قریباً ظہور ہو چکا ہے۔ مثلاً علم کی کمی' اور جہالت کا غلبہ' جنگوں میں مردوں کا مارا جانا اور گھروں میں عورتوں کی کثرت' قتل عام' شراب نوشی' اور زنا کاری کا عام ہونا اور خصوصاً دوسری حدیث میں جو علامت ذکر کی گئی ہے اور وہ ہے مسلمانوں کا یہود و نصاریٰ کے راستے پر چلنا۔ بدقسمتی سے مسلمان آج اسلام کا راستہ چھوڑ کر حکومت و سیاست و معیشت اور زندگی کے دیگر تمام شعبوں میں یہود و نصاریٰ کا راستہ اختیار کر چکے ہیں۔ اسی لئے علامہ اقبال مرحوم نے فرمایا تھا۔

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود